السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رجب میں کچھ نفلی روزے رکھے جاتے ہیں، کیا وہ مہینے میں ہوتے ہیں یا درمیان میں آخر میں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ماہ رجب کے روزوں کی فضیلت میں خاص طور پر کوئی حدیث نہیں آئی۔ سنن نسائی اور سنن ابی داؤد میں حضرت اسامہ سے ایک حدیث مروی ہے جسے امام ابن خزیمہ نے صحیح قرار دیا ہے۔ اسامہ نے فرمایا: ''میں نے عرض کی، اے اللہ کے رسول! میں آپ کو کسی مہینے میں اتنے روزے رکھتے نہیں دیکھتا جتنے روزے آپ شعبان میں رکھتے ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا:

((ذٰلِکَ شَهرٌ یَغفُلُ النَّاسُ عَنهُ بَینَ رَجَبٍ وَرَمَضَانَ وَهُوَ شَهرٌ تُرفَعُ فِیهِ الأَعمَالُ إِلَى رَبِّ العَالَمِینَ فَأُحِبُّ أَن یُرفَعَ عَمَلِي وَأَنَا صَائِمٌ))

''یہ رجب اور رمضان کے درمیان ایسا مہینہ ہے جس سے لوگ غفلت برتتے ہیں، حالانکہ ایسا مہینہ ہے جس میں اعمال رب العالمین کے حضور پیش کیے جاتے ہیں۔ اس لیے میں پسند کرتا ہوں کہ جب میرے اعمال پیش ہوں تو میں روزے کی حالت میں ہوں۔'' 1

البتہ ہر مہینہ میں تین روزے رکھنے کی عمومی ترغیب آئی ہے۔ 2 اور ہر قمری کی تیرہ، چودہ، پندرہ تاریخ کا روزہ رکھنے کی ترغیب وارد ہے۔ 3 حرمت والے مہینوں (ذوالحجہ، محرم اور رجب) میں روزے رکھنے اور سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھنے کی ترغیب آئی ہے۔ ان میں رجب بھی شامل ہو جاتا ہے اگر آپ ہر مہینے روزے رکھنا چاہتے ہیں تو ایام بیض کے تین روزے (۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ) یا سوموار جمعرات کا روزہ رکھا کریں۔ ورنہ اس میں گنجائش ہے۔ (یعنی نفلی روزہ کبھی بھی رکھا جا سکتا ہے) البتہ رجب کو خاص کر کے اس میں روزہ رکھنے کی کوئی شرعی بنیاد نہیں

!مسند احمد ۵/۲۰۱، سنن مجتبیٰ نسائی ۴/۲۰۱، ابن ابی شیبہ ۳/۱۰۳، ابو یعلی، ابن زنجویہ، ابن ابی عاصم، باوردی، سعید بن مصنور۔ دیکھئے کنز العمال ۸/۲۵۵۔

@حدیث ہے ''مجھے میرے خلیل نے تین کاموں کا حکم فرمایا: ہر مہینے روزے رکھنا...الخ حدیث بخاری رقم: ۱۹۸۱، مسلم حدیث نمبر: ۷۲۱، ابوداؤد حدیث نمبر: ۱۴۳۲، ترمذی حدیث نمبر: ۲۶۰، نسائی ۳/۲۲۹، صحیح ابن خزیمہ حدیث نمبر: ۲۱۲۲ یہ حدیث حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے۔

#حضر قتادہ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا۔ ''جب تو مہینے میں تین روزے رکھے، تو تیرہ، چوہدہ، پندرہ تاریخ کا روزہ رکھنا، مجتبیٰ نسائی ۲۲۴، ۴/۲۲۲، ترمذی حدیث نمبر: ۷۶۲، ترمذی نے ابوذر کی روایت سے اس حدیث کو حسن قرار دیا۔ سنن ابوداؤد حدیث نمبر: ۲۴۴۹ نسائی: ۴/۲۲۴، ۲۲۵ میں حضرت قتادہ یہ حدیث مروی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ